

کوہمکس کا فیضان

رچا ورما

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر، بنجامن فرینکلن اور امریکہ میں خانہ جنگی کے بارے میں لوگ اب پھلے سے زیادہ پڑھنے لگے ہیں جس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ ان قائدین اور واقعات پر ہندوستانی امریکی **روچر شاہ** نے کوہمک کتابوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔

کاموں میں مجھ اشاعتی عمل کو سمجھنے کا بہتر موقع ملا۔ اس زبردست تجربہ سے مجھے وہ بنیاد مل گئی جس پر میں اپنی تجارت کو کھڑا کر سکتا ہوں۔“
روچر کی والدہ، وینا شاہ ایک کمپیوٹر پروگرامر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے بیٹے نے دلچسپی کا جوشعبہ چنا ہے وہ بچپن سے کتابوں کیلئے اس کی محبت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ”ہم لوگ ہر ہفتہ لائبریری سے اس کے لئے بہت سی کتابیں گھر لاتے تھے۔ اس کو کتب بینی اس قدر پسند ہے کہ جن برسوں میں وہ ہائی اسکول کر رہا تھا ہم لوگ اس سے کتابیں چھپا کر رکھتے تھے تاکہ وہ اپنی پڑھائی پر دھیان دے سکے۔“

شاہ کی کمپنی ای زیڈ کوکس نے تین کتابیں چھاپی ہیں۔ ان کے نام ہیں مارٹن لوتھر کنگ جونیئر، بنجامن فرینکلن اور امریکن سول وار۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے امریکہ میں مختلف لائبریریوں، کتاب کی دکانوں، اسکولوں اور عجائب گھروں میں ۵۰ سے زائد کاپیاں رکھوائی ہیں۔

روچر شاہ کو اپنے والدین سے پوری مدد ملتی ہے۔ ان کے والدین ۱۹۸۵ اور ۱۹۹۰ میں ممبئی سے امریکہ منتقل ہوئے۔ جی تو یہ ہے کہ ان لوگوں کو سب سے زیادہ مدد ممبئی میں رہنے والے روچر کے دادا سے ملی، جو مقامی آرٹسٹوں اور ناشروں کے ساتھ رابطہ مضبوط رکھتے ہیں لیکن متن اور لے آؤٹ کا فیصلہ روچر شاہ خود کرتے ہیں۔ انگنت بار ان چیزوں کو تبدیل کرتے ہیں اور ہندوستانی آرٹسٹوں سے ای میل پر رابطہ رکھ کر ڈیزائن میں تبدیلی کرتے رہتے ہیں۔

روچر کے والد فینل شاہ ریڈو آئی لینڈ میں ایکسٹریکٹل انجینئر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ”ہم لوگ ہدایت اور اہم فیصلوں کے معاملے میں اس کی مدد کرتے ہیں۔ اس کے دادا بھی بہت مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے لاگت کم کرنے کے لئے مقامی آرٹسٹوں کی مدد سے تھوڑا سا آرٹ ورک مکمل کرنے میں روچر کی مدد کی ہے۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ تیار کرنے میں بھی انہوں نے متعدد تجویزیں پیش کی ہیں۔“

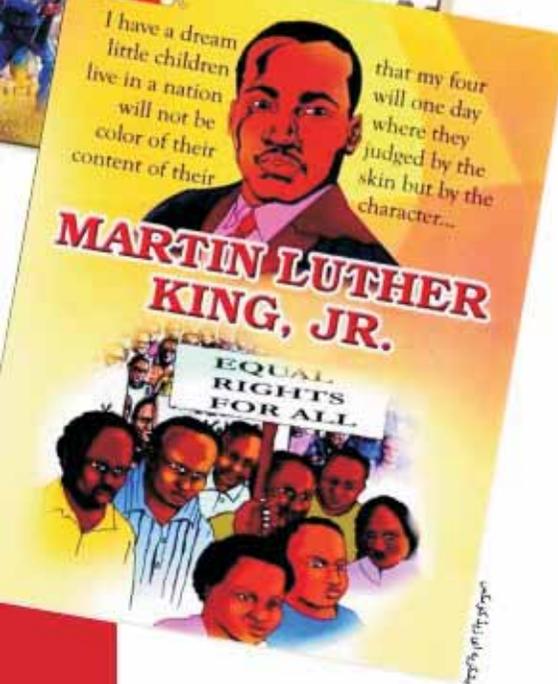
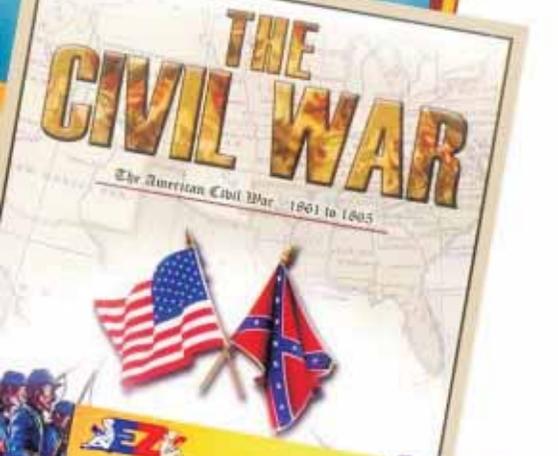
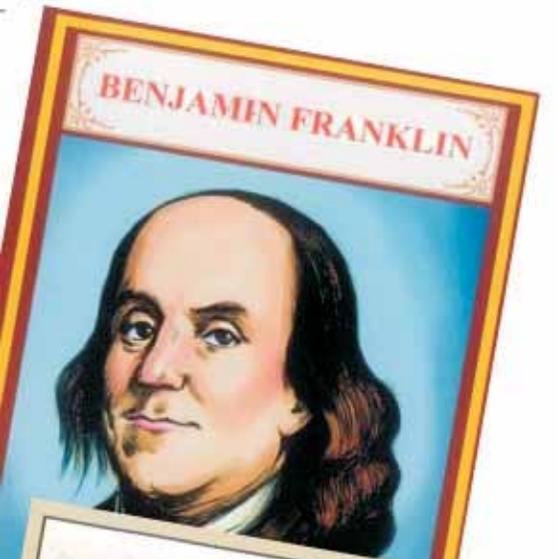
گروڈ کو یاد کیجئے۔ یہ ایک خیالی پرندہ ہے جس کے جسم کا ایک حصہ انسانوں جیسا ہے اور جس نے ایک ہزار شیطانی سانپوں کو بڑا زبردست سبق سکھایا تھا، یا کبھی کرن کو جو کہ راکشش راجاراون کا دیوی بیکر اور لاچی بھائی تھا اور جسے ہمیشہ منوں گرم کھانے کے درمیان گھرا ہوا دیکھا جاتا تھا۔

امرچتر کھٹا سیریز کی یادگار ہندوستانی کہانیوں اور کرداروں سے تحریک پا کر ہندوستانی امریکی طالب علم روچر شاہ نے ۸ سے ۱۳ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے ایک کوکس سیریز تیار کی ہے جس میں امریکی سوراؤں کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں۔

۷ سالہ روچر شاہ نے ”جن کو ہاٹ ہاؤس میں جون میں امریکی صدارتی اسکالر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، کہا کہ ”مجھے ہمیشہ تاریخ سے دلچسپی رہی۔ میں نے دنیا بھر کی ثقافتوں کے بارے میں جاننا چاہا۔“ ہیوسٹن، ٹیکساس کی راکس یونیورسٹی میں چینی زبان، فیزیکس اور تاریخ کے سال اول کے طالب علم روچر شاہ ان ۱۳۹ نوجوانوں میں شامل ہیں جن کو علم اور آرتس میں مہارت کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ صدر لنڈن بی جانسن کے خصوصی حکم پر ۱۹۶۳ میں شروع کیا گیا اور اسے صدارتی اسکالر کا نام دیا گیا جو کہ امریکہ میں ہائی اسکول کے طلباء کے لئے سب سے بڑا اعزاز ہوتا ہے۔

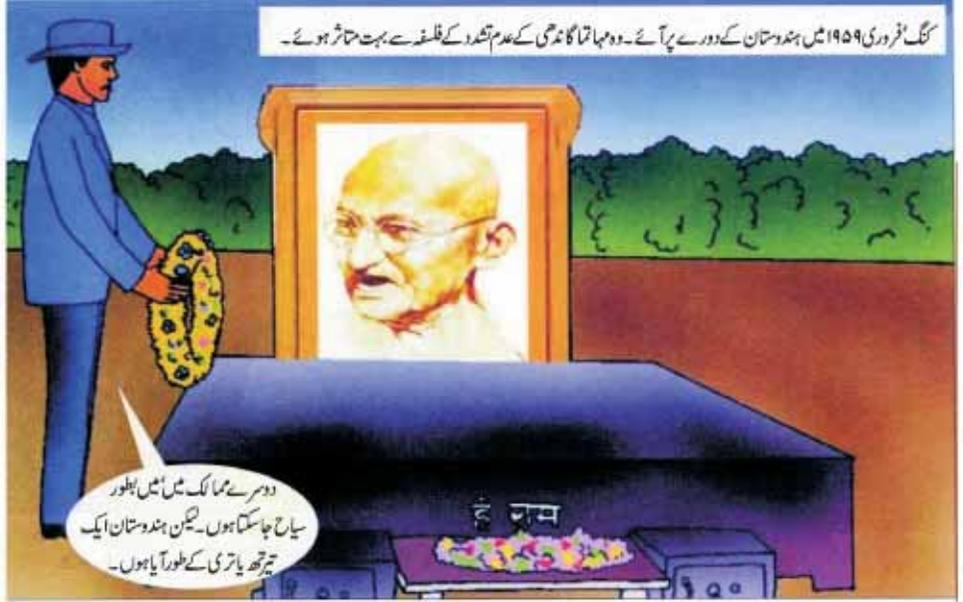
روچر شاہ نے کہا کہ ”میں نے امرچتر کھٹا بچپن میں پڑھ لی تھی۔ یہ ہندوستانی تاریخی کوہمک کتابیں ہیں اور دو سال پہلے میں نے ان کتابوں کو تیار کرنے والی کمپنی انڈیا بک ہاؤس میں انٹرن شپ کی تھی۔ میں ایسے امریکی طلباء کے لئے جن کو تاریخ آتدینے والا مضمون لگتا ہے، اسی طرح کی ایک کتاب پڑھنے کا موقع دینا چاہتا تھا۔“

۲۰۰۶ کے موسم گرما میں پانچ ہفتے کی انٹرن شپ سے انہیں کوہمک بک تیار کرنے کے فن کا گرا فنڈر تجربہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ”لکھنے، ڈرائنگ کرنے اور فارمیٹ بنانے سے چھاپنے اور بیچنے تک تمام



روچر شاہ کے ذریعہ
طبع کی گئی کوہمک کتابوں
کے سرورق۔

کوہمکس



مارٹن لوٹھر گنگ جونیئر پر مبنی کو مک بک کے چند حصے۔

لئے کلاس کے کمروں میں باضابطہ تدریس کی غرض سے معتبر گراؤٹک ناول اور کو مک کتابیں رکھی گئیں۔

میری لینڈ کی اسٹیٹ پرنٹنگ ہاؤس نے گراسک نے کہا کہ ”پڑھنا تمام بچوں کیلئے انتہائی اہم سرگرمی میں شامل ہوتا ہے۔ اور کو مک کتاب سے تعلق رکھنے والے اسباق کے ذریعہ بچوں کو ایک نیا اہم اوزار مل جاتا ہے جس کے ذریعہ وہ بچوں کی گفتگو کی دنیا میں کھینچ سکتے ہیں۔

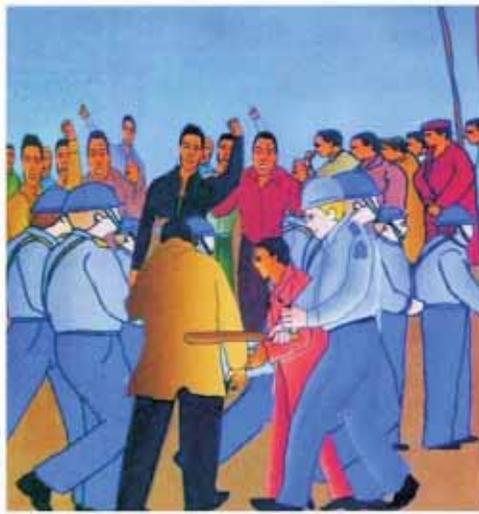
سان ڈیاگو کی فورنیا میں قارب مل اسکول میں سوشل اسٹڈیز کے ایک ٹیچر ایمان شیوی کرٹ نے روچر شاہ کی کوکس کو تدریس کے اوزار کے طور پر استعمال کیا اور ان کا کہنا ہے کہ ”مجھے یہ کتابیں اپنے اسباق کی منصوبہ بندی میں کارآمد لگیں۔ ہمارا پہلا کام اسٹوری بورڈ بنانا ہوتا ہے اور یہ کتابیں مارٹن لوٹھر گنگ جونیئر بنیادیں فراہم کرتی ہیں اور خانہ جنگی کے بارے میں پڑھتے وقت اسٹوری بورڈ تیار کرنے کا طریقہ بتانے میں بہت موثر ثابت ہوئیں۔“

حقائق کی درستی یقینی بنانے کیلئے شاہ نے اپنی کوکس پر ماہرین سے نظر جانی کرائی جن میں کیلی فورنیا کی اسٹین فورٹ یونیورسٹی کے ریسرچ اینڈ ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ کے بانی ڈائریکٹر گلے بورن کارن شامل ہیں۔ کارن نے بتایا کہ ”جس وقت شاہ گنگ کے بارے میں کوک کتابیں تیار کر رہے تھے اس وقت میں نے بھی ان کے ساتھ کام کیا اور گنگ کی زندگی کے بارے میں اور جن تحریکات سے انہوں نے اثر لیا تھا، ان کے بارے میں نوجوانوں کو باخبر کرنے کے اوزار کے طور پر ان کتابوں کو استعمال کرنے کی کوشش کو سہارا دیا۔“ واضح رہے کہ تمبر میں کارن اسٹین فورڈ سے ایک اسٹڈی گروپ کے گاندھیائی اسکالروں اور امن کے کارکنوں سے ملاقات کیلئے نئی دہلی چلی اور حملہ ڈاکٹر شہرہ پورنی کے دورے پر آئے تھے۔

روچر شاہ صدارتی اسکالراوارڈ کو اپنا سب سے اہم کارنامہ مانتے ہیں۔ انہوں نے کہا ”یہ ایک بڑا اعزاز ہے جو بہت لوگوں کو نہیں ملتا۔“ شاہ ایوارڈ پروگرام کے سلسلے میں ایک ہفتے تک واشنگٹن ڈی سی میں رہے۔ انہوں نے صدر چارلز ڈیوبلیو بش سے ملاقات کی۔ وہ ان بارہ اسکالروں کے گروپ میں بھی شامل ہیں جن کو بعد میں دو ہفتے کے تعلیمی دورے پر چین بھیجے گئے تھے۔

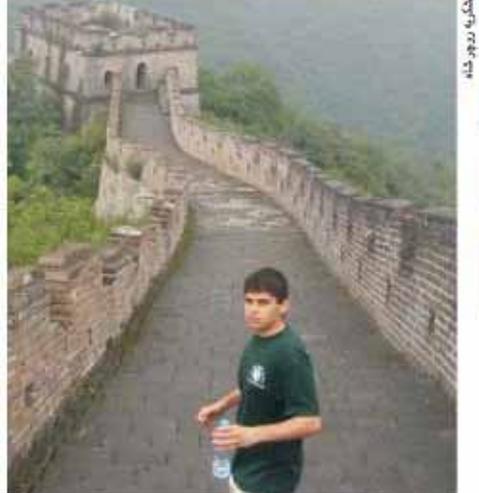
اگرچہ روچر شاہ کا ہندوستانی منڈی میں آنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے لیکن وہ مابین دس کرم چند گاندھی پرائیک کوک بک تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس یقین کے ساتھ اپنا کام کر رہے ہیں کہ امریکی بچے بھی ان کی کہانی کو پڑھنا اسی طرح پسند کریں گے جس طرح ہندوستانی بچے پسند کرتے ہیں۔ شاہ نے کہا ”اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بچے تاریخ میں چھپے ہوئے ورثے کو اپنی گرفت میں نہیں لے پاتے۔ عظیم تاریخی شخصیتوں سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔ اگر بچوں کو تصوراتی سپر ہیروز کے کوک پسند آتے ہیں تو وہ ماضی کے حقیقی سپر ہیروز کو بھی پسند کریں گے۔“

اجتماعی عمل و عمارت گری اور افراتفری کے خاتمہ کے لئے گنگ امریکہ واپس پہنچے۔

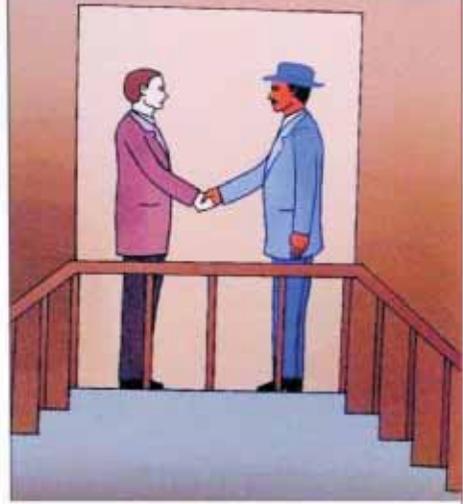


کی جگہ نہیں یعنی چاہئے لیکن وہی لوگ یہ مانتے ہیں جن کا دل پڑھنے میں نہیں لگتا ان کو زیادہ کتابیں اور بہتر پڑھنے کی طرف راغب کرنے میں یہ کتابیں بہت معاون ہو سکتی ہیں۔

۲۰۰۷ میں میری لینڈ میں اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن نے میری لینڈ کوک بک انیٹیٹیوٹ کی اے ٹیو شروع کی، جس کا نام ’کلاس روم میں کوکس رکھا۔ وہاں تیسری اور چوتھی جماعت کے طلبہ کے روچر شاہ صدارتی اسکالراوارڈ پانے کے بعد ۱۵ روزہ تعلیمی دورے کے دوران عظیم دیوار چین کے سامنے۔



نومبر میں اٹلانٹا جانے کے لئے انہوں نے ڈیکٹر ایوینو پیسٹ چرچ سے استعفیٰ دے دیا۔



تخلیقی حصہ اپنی جگہ کتابوں کی فروخت کے معاملہ میں روچر شاہ کو بات چیت کرنا سب سے زیادہ مشکل لگا۔ انہوں نے کہا کہ ”اگرچہ مجھے کتابوں کی فروخت کے عمل میں کچھ منفی تجربات ہوئے لیکن اپنی کتابیں بیچنے کے تجربے کا لطف بھی ملا۔ یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ لوگ ان کتابوں کو خریدنے میں کافی دلچسپی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، جن کو تیار کرنے میں مجھے کافی محنت کرنی پڑی ہے۔“ روچر شاہ کی کوک کتابوں کی خوردہ قیمت فی کتاب ۲.۹۵ ڈالر ہے۔

اگرچہ بعض ماہرین تعلیم کا خیال یہ ہے کہ کوک کتابوں کو ادب

مزید معلومات کے لئے:

ای زیڈ کو مکس
<http://www.ezcomics.com/>
 امر چتر کتھا
<http://www.ack-media.com/>
 میری لینڈ کو مک بک انیٹیٹیو
<http://www.marylandpublicschools.org/MSDE/programs/recognition-partnerships/md-comic-book.htm>